السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ب کوئی آدمی اکیلا نماز پڑھتا ہو تو رکوع سے اٹھتا ہوا سمع اللہ لمن حمدہ ربنالک الحمد یا ساتھ حمدا کثیرا طیبا مبارکا کہتا ہے۔ اگر امام جماعت کرا رہا ہو اور وہ رکوع سے اٹھتا ہوا بلند آواز سے سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے اور مقتدی یہ دعا سن کر ربنالک الحمد کہتا ہے۔ اس دوران اگر امام ربنالک الحمد کہے بغیر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلا جائے تو مقتدی کو ان الفاظ کی امام سے زیادتی مقتدی کی نماز میں ثواب کی کمی کا سبب تو نہیں۔ اس سے مقتدی کی نماز نہ ہونے کا ڈر تو نہیں کیا اس عمل سے امام کی نماز مکمل ہو گئی یا نماز میں کمی آئی یا نماز نہ ہوئی۔ اگر یہ ساری دعا یا مختصر دعا امام نے بھی پڑھنی ہے تو اس کا ثبوت حدیث کی روشنی میں ارسال فرما کر مشکور فرما دیں۔ (چوہدری عبدالغنی، پائپ مرچنٹ غلہ منڈی (چونیاں، ضلع قصور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے تو اسے اللھم ربنالک الحمد پڑھنا چاہیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے اپنی پشت اٹھاتے تو کہتے۔ سمع اللہ لمن حمدہ رَبنَالکَ الْحَمْدُ مِلْ ءُ السّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمِلْ ءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْ ءٍ بَعْدُ (رواہ مسلم، مشکوٰۃ 875) اور (مقتدی کو بھی یہ کلمات پڑھنے چاہئیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ امام ہوتے تھے لیکن آپ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ وغیرہ کی اقتداء میں بھی نماز ادا کی ہے۔ (ابوداؤد

اس لئے امام و مقتدی دونوں یہ کلمات کہہ لیں۔ اگر صرف ربنالک الحمد کہہ لیں تو پھر بھی کفایت کر جاتا ہے۔ لہذا اگر امام و مقتدی لمبی دعا پڑھ لیں تب یا مختصر کہہ لیں تب بھی نماز درست ہوتی ہے اس میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا۔ اس سے امام اور مقتدی کی نماز میں کمی واقع نہیں ہوتی۔ اس بات کی تفصیل جہاد ٹائمز میں پہلے بھی چھپ چکی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ:136

محدث فتویٰ